السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اس آیت کو ان لوگوں پر بھی منطبق کیا جا سکتا ہے، جو ان لوگوں کا ہنسی مذاق اڑاتے ہیں جو داڑھیاں رکھتے، کپڑے ٹخنوں سے اونچے رکھتے اور نبی ﷺ کی سنت پر عمل کرتے ہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے دین پر عمل کرنے والوں اور اس کے احکام کو نافذ کرنے والوں سے شریعت کی وجہ سے مذاق کرتے ہیں، تو ان کا یہ مذاق در حقیقت شریعت سے ہے اور شریعت کا مذاق اڑانا کفر ہے اور اگر ان کا مذاق ان اشخاص سے ہے اور یہ مذاق داڑھی اور کپڑوں کے بارے میں سنت پر عمل کرنے کی وجہ سے نہیں ہے تو اس سے وہ کافر نہیں ہوں گے کیونکہ لوگ بسا اوقات کسی انسان سے مذاق تو کرتے ہیں لیکن اس کے عمل اور فعل سے انہیں کوئی سروکار نہیں ہوتا، لیکن اگر وہ اس فعل کی وجہ سے مذاق اڑائیں تو یہ کفر ہے کیونکہ یہ تو اللہ تعالیٰ کی شریعت کا مذاق ہے چنانچہ ہر انسان کے لیے یہ واجب ہے کہ وہ اہل علم یا ان اہل دین کے ساتھ مذاق سے اجتناب کرے، جو کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ پر عمل کرتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

## ج4ص97

### محدث فتویٰ